Australian Government
Australian Centre for International Agricultural Research
Australian Aid

Aik Saath ایک ساتھ 'Together'

کاٹا

Peste des Petits Ruminants (PPR)

تعارف

کاٹا بھیڑ بکریوں کی ایک بہت اہم متعدی وائرل بیماری ہے اور بہت ساری دوسرے انفیکشن کا پیش خیمہ ہے۔ جو جانور کی پیداواری صلاحیت کو بہت حد تک متاثر کرتے ہیں۔ یہ بیماری پاکستان کے بہت سے علاقوں میں عام ہے اور اسکا حملہ دسمبر۔ جنوری سے شروع ہوتا ہے اور اپریل کے مہینے میں عروج پر پہنچ جاتا ہے۔ اگرچہ یہ بیماری ایک ہی جگہ ہر سال نہیں پھیلتی بیماری سے سب سے زیادہ چھوٹے بچے متاثر ہوتے ہیں اور متاثرہ جانوروں میں شرح اموات نوے فیصد تک ہو سکتی ہے۔

کاٹا کیا ہے / کاٹا بیماری کی وجوہات

کاٹا ایک متعدی بیماری ہے جو خاص طور پر بکری اور بھیڑ کو متاثر کرتی ہے۔ خصوصاً یہ بیماری ایک وائرس کی وجہ سے پھیلتی ہے جو کہ گائے میں پیدا ہونے والی ایک بیماری ماتا کے وائرس سے ملتا جلتا ہے۔ گزشتہ دہائی میں ماتا کو پوری دنیا سے مکمل طور پر ختم کر دیا تھا اور امید ہے کہ کاٹا بیماری کا بھی 2030 تک پوری دنیا سے خاتمہ ممکن ہو پائے گا۔

بیماری کی علامات

- گاؤں اور گھروں میں بیشتر بہت سے جانور متاثر ہوتے ہیں۔
- بہتا ناک اور آنکھوں سے مواد، مؤک، بخار، جانور کا کھانا پینا چھوڑ دینا، منہ میں چھالے جو بعد میں سفید مواد سے ڈھک جاتے ہیں اس بیماری کی اہم علامات ہیں۔
- نمونیہ جو کہ سانس لینے میں شدید دشواری کا سبب بن سکتا ہے۔
- شدید بیماری کی صورت میں جانور خاص طور پر بھیڑ بکریوں کے چھوٹے بچے علامات ظاہر کئے بغیر ہی مر جاتے ہیں۔

بیماری کا پھیلاؤ

یہ بیماری ایک جانور سے دوسرے جانور میں براہ راست رابطے سے پھیلتی ہے جو صحت مند جانور کو متاثرہ جانور کے پاخانہ، رال، ناک سے خارج ہونے والے مادے اور آنسوں وغیرہ سے لگتی ہے۔ متاثرہ جانور کے استعمال شدہ پانی / کھرلی اور بچھالی وغیرہ سے بھی دوسرے جانور متاثر ہو سکتے ہیں۔

کاٹا بیماری کی تشخیص

- تیز بخار کے ساتھ اچانک بیماری کا آغاز۔ ناک / منہ / آنکھوں سے مادہ کا اخراج اور موک۔
- سانس میں دشواری / نمونیہ۔
- شرح اموات میں اضافہ۔
- مردہ جانور کے متورم سیاہ پھیپھڑے، سیاہ سرخی مائل انتڑیاں یا بڑھا ہوا پتہ۔
- ماہر حیوانات تشخیص کی تصدیق کیلئے صحتمند جانور سے خون کے نمونے لے سکتے ہیں۔

اگر آپ کو اپنے جانوروں / گاؤں میں کاٹا بیماری کا شبہ ہو تو کیا اقدام کریں؟

کس سے رابطہ کریں؟

کاٹا بیماری کا شبہ ہو تو اپنے علاقے کے قریب ترین جانوروں کے ہسپتال / ڈسپنسری / دفتر، پرائیویٹ ماہر حیوانات کے ڈاکٹر یا

THE UNIVERSITY OF MELBOURNE · UVAS UNIVERSITY OF VETERINARY AND ANIMAL SCIENCES LAHORE · LIVESTOCK & DAIRY DEVELOPMENT DEPARTMENT GOVERNMENT OF THE PUNJAB · حکومت سندھ Government of Sindh · SINDH AGRICULTURE UNIVERSITY TANDOJAM

لائیوسٹاک پراجیکٹ کے ڈاکٹر سے فوری رابطہ کریں۔

علاج

کاٹا بیماری کا کوئی خاص علاج نہیں ہے لیکن بیکٹیریل انفیکشن سے بچنے کیلئے جانوروں کا اینٹی بائیو ٹکس کے ذریعے علاج کیا جاسکتا ہے۔

عام طور پر استعمال ہونے والی اینٹی بایو ٹکس میں پینسلین یا آکسی ٹیٹرا سائکلائن شامل ہیں۔ اگر آپ اینٹی بایو ٹکس کا استعمال کرتے ہیں تو اس بات کو یقینی بنائیں کے جانوروں کو دوائی کا مکمل کورس ملے (دن میں ایک بار کم از کم 5 دن کیلئے)۔

مخصوص دوائیوں کیلئے ہدایات پر عمل کریں، لیکن عام طور پر متاثرہ جانور کے آخری علاج کے بعد 4 ہفتوں تک گوشت اور ایک ہفتے تک دودھ کا استعمال مت کریں۔

ویکسینیشن (حفاظتی ٹیکے) مددگار ہے۔ نیچے انفیکشن کنٹرول کا سیکشن ملاحظہ کریں۔

اسہال سے متاثرہ جانوروں کو اضافی پانی کی ضرورت ہوتی ہے، زیادہ بیمار جانوروں کو پانی اور نمکیات کا مرکب جیسے کے ORS آہستہ آہستہ نالی کے ذریعہ پلایا جاسکتا ہے جو جانوروں کی ادویات کی فراہمی کی دوکانوں سے خریدا جاسکتا ہے۔

اچھے معیار کی خوراک سمیت بیمار جانوروں کو بہتر معاون دیکھ بھال جیسے کے پانی تک آسان رسائی، شدید گرمی یا سردی سے تحفظ، صاف اور خشک ماحول اور ایسے بیمار جانور جو کھڑے نا ہو سکیں انکو نرم بچھالی کی فراہمی یقینی بنایں۔

انفیکشن کنٹرول / بیماری کے پھیلاؤ کا تدارک

- بیماری پھیلنے کی صورت میں جانوروں کی ویکسینیشن کسی بھی صحت مند جانور کی آبادی میں بیماری کو کم سے کم کرنے کیلئے ایک اچھا عمل ہے (کاٹا) ویکسینیشن کیلئے قریب ترین سرکاری ویٹرنری عملے سے رابطہ کیا جاسکتا ہے۔
- وباء کے دوران، بیمار جانوروں کو صحتمند جانوروں سے الگ کریں تاکہ وہ پی پی آر انفیکشن نہ پھیلائیں اور بہتر نگہداشت اور خوراک کھلائیں۔
- اپنے ریوڑ میں بیماری پھیلانے سے بچنے کیلئے صحت مند جانوروں کے بعد بیمار جانوروں کو خوراک دیں۔ بیمار جانوروں کو چھونے کے بعد اپنے ہاتھوں کو اچھی طرح دھویں۔
- متاثرہ جانوروں کے زیر استعمال خوراک کی کھرلیوں اور سازوسامان کو صاف کرنے کیلئے جراثیم کش محلول (مائع بلیچ) کا استعمال کریں۔

بچاؤ اور حیاتیاتی تحفظ (بائیو سیکورٹی)

ویکسینیشن (حفاظتی ٹیکے) پی پی آر کی روک تھام کا ایک بہترین طریقہ ہے۔ تمام بھیڑ بکریوں کو تجربہ کار اہلکاروں کے ذریعہ ویکسینیشن کروایں، ترجیحاً چھوٹے جانوروں کو جو آخری بار کی ویکسینیشن (حفاظتی ٹیکے) کے بعد پیدا ہوئے ہوں۔

- اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کریں کہ مارچ سے پہلے نئے جانوروں کی ویکسینیشن (حفاظتی ٹیکے) کروایں، جب بیماری کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔
- حفاظتی ٹیکے قریبی گورنمنٹ لائیواسٹاک ڈپارٹمنٹ ڈسپنسری / آفس سے بلا معاوضہ حاصل کیے جاسکتے ہیں۔
- استعمال کے دوران ویکسین کو ٹھنڈا رکھیں (دن کے ٹھنڈے حصے کے دوران استعمال کرنے کی کوشش کریں اور براہ راست دھوپ سے دور رکھیں)؛ ایک فرج میں ذخیرہ کریں۔
- ہمیشہ مستند ذرائع سے جانور خریدیں۔ بیمار جانوروں کو اپنے ریوڑ میں مت رکھیں۔ انہیں دوسرے جانوروں سے الگ رکھیں جب تک کہ انکا کسی ماہر ویٹرنری ڈاکٹر سے معائنہ نہ کروالیا جائے اور جب تک کہ جانور دوبارہ ٹھیک نہ ہو جائیں۔
- اگر دوسرے گھرانوں میں جانور بیمار ہیں تو اپنے جانوروں کو ان سے رابطہ نہ ہونے دیں یا مشترکہ علاقوں میں ایک ساتھ چرنے مت دیں۔

Australian Government
Australian Aid
Aik Saath ایک ساتھ Together

THE UNIVERSITY OF MELBOURNE
UVAS UNIVERSITY OF VETERINARY AND ANIMAL SCIENCES LAHORE
LIVESTOCK & DAIRY DEVELOPMENT DEPARTMENT GOVERNMENT OF THE PUNJAB
حکومت سندھ Government of Sindh
SINDH AGRICULTURE UNIVERSITY TANDOJAM